اوراقِ غم

علامہ ابوالحسنات سید محمد احمد قادری

لاتحسبن الذین قتلوا فی سبیل اللہ امواتا

اوراقِ غم

۱۳۴۹ھ

مؤلفہ

علامہ ابو المجتبیٰ سید محمد احمد قادری نور اللہ مرقدہ

ناشر

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور ـ کراچی ○ پاکستان

Marfat.com

جملہ حقوق بحق جامعہ حسنات العلوم مسجد وزیر خان محفوظ ہیں

نام کتاب	اوراقِ غم
مؤلف	علامہ ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ
ناشر	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
تاریخ اشاعت	مارچ 2002ء
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	1Z40
قیمت	-/150 روپے

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ 7221953

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ 7225085-7247350

فیکس:۔ 042-7238010

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون:۔ 021-2210212-2212011-2630411

e-mail:- zquran@brain.net.pk

Website:- www.ziaulquran.com

Green Dome International Ltd.

148-164 Gregory Boulevard

Nottingham NG7 5JE UK.

Tel:- 0115-911 7222 Fax:- 0115-911 7220

Marfat.com

قلب نہ ہو وہ انسان نہیں - آنسو سبب رحمت ہیں - اور جس کے دل میں رحم نہ ہو۔ اس پر خدا بھی رحم نہیں فرماتا۔ اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ پیارے ابراہیم اگر موت امر الٰہی نہ ہوتی تو ہم تمھیں اس حال میں نہ ہونے دیتے۔ مگر اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۵ جب امر الٰہی آجاتا ہے۔ تو ایک ساعت کم و زیادہ۔ مقدم و مؤخر نہیں ہو سکتی - یوں - مجبور ہیں ؎

میرے ہوتے ہوئے لیجائے تمھیں دستِ اجل
اور میں مجبور ہوں اتنا کہ چھڑا بھی نہ سکوں

پھر فرمایا اَلْعَيْنُ تَدْمَعُ وَالْقَلْبُ يَحْزَنُ وَلَا نَقُوْلُ اِلَّا بِمَا يَرْضٰى بِهِ اللّٰهُ۔ وَاِنَّا بِفِرَاقِكَ يَا اِبْرَاهِيْمُ لَمَحْزُوْنُوْنَ ۵ آنکھیں آنسو بہا رہی ہیں۔ دل اندوہناک ہے۔ مگر ہم وہ جملہ زبان سے نہ کہیں گے جو جاہل کہتے ہیں۔ مگر شکر الٰہی اور جس سے کہ ہمارا رب راضی ہے۔ اور ابراہیم بیشک تمھارے فراق سے ہم غمگین ہیں ؎

دل ز پیوند کساں برداشتن آساں بود
لیک از پیوند جاں خود بریدن مشکل است

شواہد النبوۃ اور دیگر کتب سیر میں مذکور ہے۔ کہ ایک روز رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں سید الشہدا امام حسین علیہ السلام کو زانوے راست پر اور ابراہیم علیہ السلام کو زانوے چپ پر بٹھا رکھا تھا اور پیار فرما رہے تھے کہ روح الامین حاضر ہوئے۔ عرض کی یا حبیب اللہ حضرت رب العزت دونوں کو آپ کے پاس جمع رکھنا نہیں چاہتا۔ ایک رہ سکتا ہے۔ آپ اختیار فرلیں جس کو چاہیں تاکہ ایک کو جوار رحمت میں لیا جائے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر حسین کے

Marfat.com

لئے یہ منظور کرتا ہوں۔ تو اس کی جدائی میں میری جان پر بننے کے علاوہ قلب علی بھی ملول ہوگا اور میری نورچشمی فاطمہ کے جگر پر بھی زخم کاری لگے گا۔ بلکہ ان کے بھائی حسن کو بھی صدمۂ عظیم پہنچے گا۔ اور اگر ابراہیم کے لئے یہ تجویز منظور کروں تو کوہ الم ہماری جان سوزاں پر پڑتا ہے۔ لہذا میں اپنی جان پر سوز فراق منظور کرتا ہوں۔ چنانچہ اس معاملہ کے تین روز بعد حضرت ابراہیم کی وفات ہوئی۔ اس کے بعد کفار قریش نے بڑی بڑی تعبیریں نکالیں۔

چنانچہ سورۃ الکوثر کا نزول ہی اس درجہ میں ہوا۔ صاحب تفسیر حسینی ماتحت سورۃ الکوثر اس کا شان نزول یوں نقل فرماتے ہیں۔ کہ جب وفات حسرت آیات ابراہیم رضی اللہ ہوئی۔ تو کفار قریش نے کہا کہ اب محمد صلی اللہ علیہ وسلم ابتر ہو گئے یعنی دم بریدہ (معاذ اللہ) مقطوع النسل۔ تو یہ سورۃ مبارکہ نازل ہوئی اور ارشاد ہوا اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝ کہ اے محبوب بے شک ہم نے آپ کو بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں تو تم اپنے رب کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔ بے شک جو آپ کا دشمن ہے وہی مقطوع النسل ہے۔ اور ہر چیز سے محروم ہے۔

بعد وفات جب کبھی سیدنا حسین سید الشہداء رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے۔ آپ گود میں لیتے اور پیشانی چوم کر فرماتے۔ وہ پیارا جس پر اپنے لخت جگر کو قربان کر دیا یہ حسین ہے۔

کنز الغرائب میں ایک روایت ہے کہ ایک روز سیدنا حسین سید الشہداء رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی گود میں تھے کہ بارش شروع ہوگئی۔ تھوڑی دیر بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو چہرۂ زیبا دیکھا تو کچھ ملول تھا۔ فرمایا کیوں غمگین ہو عرض کی۔ اباجان کے پاس جائیں گے۔ مگر بارش سے ڈر لگتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ

Marfat.com